سوال

(125) مقامات وضو میں پیشاب کرنے کا حکم جب کہ جسم بھی برہنہ نہ ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو کے مقامات پر پیشاب کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے، جب کہ اس صورت میں انسان برہنہ ہو جاتا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کے لیے اس طرح برہنہ ہونا جائز نہیں ہے کہ اسے کوئی ایسا شخص دیکھ لے، جس کے لیے اسے دیکھنا حلال نہیں ہے۔ اگر انسان وضو کے لیے تیار کیے گئے مقامات پر برہنہ ہو جائے بایں طور کہ لوگ عیاناً اس کا مشاہدہ کریں تو اس حرکت کی وجہ سے وہ گناہ گار قرار پائے گا۔ اس صورت میں فقہاء رحمہم اللہ نے ذکر کیا ہے کہ آدمی کے لیے یہ واجب ہے کہ وہ استنجا کے بجائے ڈھیلے استعمال کرے، یعنی لوگوں سے دور جا کر قضائے حاجت کرے اور پتھروں یا ٹشو پیپر زیا کسی ایسی چیز کے ساتھ صفائی کرے جس کے ساتھ صفائی کرنا جائز ہو حتیٰ کہ تین بار یا اس سے زیادہ بار پونچھنے سے نجاست کے خارج ہونے کا مقام صاف ہو جائے۔ فقہاء نے اسے واجب اس لیے قرار دیا ہے کہ استنجا کے لیے ستر کا مقام کھولنے سے لوگوں کے سامنے برہنگی ہوگی اور یہ کام حرام ہے اور جس کے بغیر حرام کی تلافی ممکن نہ ہو وہ واجب ہوتا ہے، لہٰذا اس سوال کے جواب میں ہم یہ کہیں گے کہ کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ استنجا کے لیے لوگوں کے سامنے ستر کے مقام کو برہنہ کرے بلکہ اسے کوشش کرنی چاہیے کہ اس مقصد کے لیے وہ کسی ایسی جگہ استنجاء کرے، جہاں اسے کوئی نہ دیکھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 195